

جنوں اور شیطانوں کی دُنیا
جادو کی حقیقت

خطرات • احتیاطی تدابیر • علاج

کتاب و سنت کی روشنی میں

تحقیق

فَضِّلَةُ الشَّيْخِ غَازِي عَزِيزِ مُبَارَكُ پُورِي حفظہ اللہ

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
لندن • ہیوسٹن • نیویارک



فہرست عناوین

صفحہ	عنوان
15
17
26
35
39
41
43
44
45
48
53
54
56
56
57
58
59

دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض: 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyyadh@dar-us-salam.com

Website: www.darussalam.com

• الرياض - العليا - فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 • الملز فون: 4735220 01 فیکس: 4735221 • سوہم فون: 2860422 01
• مندوب الرياض: موبائل: 0503459695-0505196736 • قصیم (بریدہ): فون/فیکس: 06 3696124 موبائل: 0503417156
• مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948-0506640175 • مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 موبائل: 0503417155
• جدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • الخبر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551
• بنج الحرم فون/فیکس: 3908027 04 موبائل: 0500887341 • خمیس مشیط فون/فیکس: 2207055 07 موبائل: 0500710328

• شارجہ فون: 5632623 6 00971 • امریکہ • ہونولول فون: 7220419 713 001 • نیویارک فون: 6255925 718 001
• لندن فون: 208 539 4885 • آسٹریلیا فون: 2 9758 4040

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

• 36- لورمال، سیکرٹریٹ ٹاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 42 0092 فیکس: 7354072 موبائل: 0322-8484569

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

• لاہور غزنی سٹریٹ، اردو بازار، فون: 7120054 فیکس: 7320703 موبائل: 0321-4439150

• مون مارکیٹ اقبال ٹاؤن فون: 7846714 موبائل: 0321-4156390

• Y-260 بلاک کمرشل ایریا، فیز III ڈیفنس، لاہور فون: 042-5084895 موبائل: 0321-4212174

• اسلام آباد F-8 مرکز، فون/فیکس: 051 2281513 موبائل: 0321-5370378

• کراچی (D.C.H.S / 110,111-Z) مین طارق روڈ، ڈالمن ہال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی

فون: 4393936 021 فیکس: 4393937 موبائل: 0321-2441843

Darussalamkhi@darussalampk.com

5۔ سحر بیانی بھی جادو کی طرح اثر انداز ہوتی ہے.....	60
12۔ اسلام میں جادو کی حرمت کے دلائل اور جادوگر کا حکم.....	66
13۔ یہودیوں کا سلیمانؑ پر ایک صریح جھوٹ.....	75
14۔ جادوگر قابل توبہ ہے؟ یا لائق قتل؟.....	77
15۔ جادوگر کی سزا.....	79
16۔ اہل کتاب جادوگر کی سزا.....	88
17۔ کاہن (پیشین گوئی کرنے والے).....	89
18۔ جنوں کا بعض آسمانی خبروں کو اچک لے بھاگنے کی کیفیت.....	90
کہانت کی حقیقت.....	92
19۔ کہانت کی قسمیں.....	95
20۔ کہانت کا جادو سے تعلق.....	97
21۔ عراف (قیافہ شناس).....	98
قیافہ شناسی کی حقیقت.....	98
22۔ علم جوتش (نجومیت).....	101
23۔ مسلمانوں کے لئے جوتش اور کہانت میں سے کیا چیز زیادہ پرخطر ہے؟.....	104
24۔ کاہن اور نجومی کے پاس جانے کی ممانعت.....	105
25۔ کاہن وغیرہ کی کمائی حرام ہے.....	106
26۔ کاہنوں کے پاس جانے والے کا حکم.....	107
27۔ نماز کی عدم قبولیت کی وعید (دھمکی).....	111
28۔ کفر کی وعید.....	114
29۔ نجومیوں کے پاس جانے کا حکم.....	119

30۔ کاہن اور قیافہ شناس کی سزا.....	122
31۔ کیا نبی کریم ﷺ پر جادو ہوا تھا؟ ایک تحقیقی بحث.....	123
(ب) جنوں اور شیاطین کے احوال اور خطرات.....	
32۔ مومن جن اور عالم شیاطین کا اثبات.....	135
33۔ حریمت میں جنوں کا وجود دلائل سے ثابت ہے.....	137
34۔ جنوں اور شیطانوں کے وجود کا انکار خلاف حقیقت ہے.....	139
35۔ جنوں اور شیطانوں کی خلقت اور ان کی بعض صفات.....	141
36۔ جنوں اور شیطانوں کی شکل و صورت.....	145
37۔ جنوں اور شیطانوں کا کھانا پینا اور بعض دوسرے افعال.....	147
38۔ جنوں کے مسکن، ان کی مجالس اور سواریاں.....	152
39۔ جنوں کی شادیاں اور افزائش نسل.....	157
40۔ جنوں اور شیطانوں کو موت بھی آتی ہے.....	160
41۔ بعض امور جن پر جنوں اور شیطانوں کو قدرت حاصل ہے.....	162
42۔ سرعت حرکت کرنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جانا.....	162
43۔ فضا کی بلندیوں میں پرواز کرنا.....	162
44۔ فن تعمیر اور صنعت و حرفت سے واقفیت.....	163
45۔ مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قدرت.....	163
46۔ شیطان کا انسانی جسم میں خون کی مانند گردش کرنا.....	164
47۔ عیندگی حالت میں انسان پر شیطان کا قبضہ.....	167
48۔ بعض امور میں جنوں کی عاجزی و مجبوری.....	169
49۔ کلمہ کے صالح بندوں پر شیطان کا عدم تسلط.....	169

- ۲۔ فضا کی بلندیوں میں مقررہ حد سے آگے جانے سے معذوری 172
- ۳۔ معجزات دکھانے سے عاجزی 172
- ۴۔ خواب میں رسول اللہ ﷺ کی مشابہت سے عاجزی 173
- ۵۔ بند دروازہ، منہ بند مشک اور ڈھکا ہوا برتن کھولنے سے معذوری 174
- ۶۔ اللہ کے مخلص بندوں سے شیطان کا خوف کھا کر فرار ہونا 175
- 12۔ جنوں اور شیطانوں کا مختلف شکلیں اختیار کرنا اور ایذا پہنچانے کی چند مثالیں 178
- 13۔ جنوں اور شیطانوں کے ذریعہ بدنی اور نفسانی ایذا پہنچانا 186
- (الف) جنوں اور شیطانوں کے تکلیف پہنچانے کی بعض سنگین صورتیں 186
- (ب) جنوں اور شیطانوں کے تکلیف پہنچانے کی بعض مخصوص صورتیں 187
- ۱۔ برے خواب آنا 187
- ۲۔ موت کے وقت انسان کو خبطی بنا دینا 188
- ۳۔ طاعون، استحاضہ اور بعض دیگر امراض 188
- ۴۔ شیطان کا انسان کے جسم میں داخل ہو کر اس پر مکمل تسلط حاصل کرنا 189
- ۵۔ گھر میں آتش زدگی 191
- ۶۔ نومولود کو تکلیف پہنچانا 192
- ۷۔ بنو آدم کے طعام و شراب اور سونے میں شرکت 194
- ۸۔ بنو آدم کی مقاعد سے کھلواڑ کرنا 196
- ۹۔ بنو آدم کے اموال اور اولاد میں شراکت 196
- 14۔ شیطانوں کی انسانوں سے عداوت اور ان کے بعض اغراض و مقاصد 198
- 15۔ آسیب زدگی (جنوں کے سوار ہونے) کی حقیقت 203
- 16۔ جنوں اور شیاطین کے ذریعہ آسیب زدگی (الصرع) کا اثبات 204

- 17۔ جنوں اور شیطانوں کے سوار ہونے کی بعض ظاہری علامتیں 206
- 18۔ آسیب زدگی کے بعض اسباب 207
- (ج) جنوں اور شیطانوں سے مقابلہ کے لئے مؤمن کے ہتھیار اور بعض احتیاطی تدابیر
- 19۔ جنوں اور شیطانوں سے مقابلہ کے لئے احتیاطی تدابیر 208
- ۱۔ احتیاط اور واقفیت 209
- ۲۔ کتاب و سنت پر سختی کے ساتھ قائم رہنا 210
- ۳۔ شیطان کے پلان اور اس کے پھندوں کو ظاہر کرنا 212
- ۴۔ ان شکوک کا فوری ازالہ کرنا جو شیطان کو نفوس پر قابو پانے میں 215
- ۵۔ ہمیشہ مسلمانوں کی جماعت سے وابستہ رہنا 216
- ۶۔ نماز کی صفوں میں خالی جگہیں نہ چھوڑنا 218
- ۷۔ غیر محرم مردوں اور عورتوں کا خلوت میں نہ ملنا 219
- ۸۔ عورت کا تنہا گھر سے باہر نہ نکلنا 220
- ۹۔ ہر عمل میں شیطان کی مخالفت کرنا 220
- ۱۰۔ گھر میں نظر آنے والے سانپوں کو نہ مارنا 225
- ۱۱۔ بلوں اور سوراخوں میں پیشاب کرنے سے گریز 226
- ۱۲۔ وضو کے بعد زیر جامہ پر پانی کی چھینٹیں مارنا 227
- ۱۳۔ اللہ تعالیٰ سے استعاذہ (پناہ) کا طلب گار ہونا 228
- ۱۴۔ اللہ کے لئے بنیادی شرط 232
- ۱۵۔ اللہ سے استعاذہ کے بعض مواقع 232
- ۱۶۔ بیت الخلاء میں داخلہ کے وقت استعاذہ 232
- ۱۷۔ منہ کے وقت استعاذہ 233

- ۳۔ ہمبستری کے وقت استعاذہ 234
- ۴۔ کسی وادی یا منزل پر اترتے وقت استعاذہ 234
- ۵۔ گدھے کا ہینکنا سن کر شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرنا 236
- ۶۔ مسجد میں داخلہ کے وقت استعاذہ 236
- ۷۔ مسجد سے نکلنے کے وقت استعاذہ 237
- ۸۔ نماز میں شیطانی وسوسوں سے استعاذہ 237
- ۹۔ قرآن کی تلاوت کے وقت استعاذہ 239
- ۱۰۔ بچوں کے لئے استعاذہ 239
- ۱۱۔ بیماری کے وقت استعاذہ 240
- ۱۲۔ نیند میں بے چینی اور وحشت کے وقت استعاذہ 241
- ۱۳۔ برا خواب دیکھنے پر استعاذہ 242
- ۱۴۔ صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت کا استعاذہ 242
- ۱۵۔ عقائد میں شیطانی وسوسوں سے استعاذہ 244
- ۱۶۔ موت کے وقت شیطانی حملہ سے استعاذہ 244
- ۱۷۔ صبح و شام کا مخصوص استعاذہ 245
- ۱۸۔ بہترین استعاذہ 245
- 02۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہنا 246
- ۱۔ گھر سے باہر نکلتے وقت اللہ کا ذکر شیطان سے امان کا ذریعہ ہے 250
- ۲۔ تہلیل شیطان سے حفاظت کا ذریعہ 250
- ۳۔ آیۃ الکرسی شیطان سے تحفظ کا سبب ہے 251
- ۴۔ سوتے وقت اللہ کا ذکر شیطان سے حفاظت کا ذریعہ ہے 251

- ۵۔ شیطان اذان کی آواز سن کر بھاگتا ہے 252
- ۶۔ قرآن کریم کی تلاوت شیطانوں سے حجاب ہے 253
- ۷۔ بررات سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت ہر چیز کو 254
- ۸۔ آسمان وزمین کی ہر مضر شے سے حفاظت کا ذکر 254
- ۹۔ شیطان کو چھوٹا اور حقیر بنانے کا فارمولہ 255
- ۱۰۔ گھر میں بکثرت نوافل پڑھنے سے شیطان نکل بھاگتا ہے 255
- 03۔ توبہ و استغفار کرتے رہنا 258
- 04۔ شدید غصہ کی حالت میں وضو کرنا 265
- ۱۔ ہاتھوں کو شیطانی نزعات سے محفوظ رکھنا 266
- ۲۔ گھروں کو گھنٹیوں اور موسیقی سے پاک رکھنا 266
- ۳۔ بعض دیگر احتیاطی تدابیر 267
- (۱) جنوں کی آسیب زدگی اور جادو سے خلاصی، بعض احتیاطی تدابیر اور ان عوارض کا علاج
- 01۔ جادو بھی ایک بیماری ہے اور ہر بیماری کے علاج کی تاکید 269
- 02۔ رسول اللہ ﷺ کا آسیب زدوں پر سے جنوں کو بھگانا 271
- 03۔ بعض اصحاب رسول اور ائمہ دین کا جنوں کو نکالنا 277
- 04۔ معالج میں پائی جانے والی بعض ضروری صفات 280
- 05۔ جادو کو صرف اہل علم، ارباب بصیرت اور تجربہ کار لوگ ہی اتار سکتے ہیں 281
- 06۔ اگر کسی آسیب زدہ شخص کو معالج نہ ملے تو کیا کرے؟ 282
- 07۔ جائز طریقہ علاج کے بعض مراحل 284
- 08۔ جادو کو غیر مؤثر بنانے والے بعض نفسیاتی عوامل 285
- 09۔ جادو سے بچاؤ کی تدبیریں 285

- 331 جس کی عقل جادو وغیرہ کے سبب ماری گئی ہو اس کا علاج
- 332 ۸۔ آسیب زدہ گھر سے جنوں کو بھگانے کا منتر
- 334 ۹۔ گھر سے آسیب کو دفع کرنے اور محفوظ رکھنے کا ایک اور طریقہ
- 336 ۱۰۔ سرکش شیطانوں کے حملہ کا توڑ
- 338 ۱۱۔ جادو کا ابطال اور استغفار
- 339 ۱۲۔ خسی دواؤں کے ذریعہ جادو سے بچاؤ اور علاج
- 339 ۱۔ بخود کھجور کے ذریعہ علاج
- 341 ۲۔ کلونجی کے ذریعہ علاج
- 341 ۳۔ سیگی کے ذریعہ علاج
- (۴) برصغیر میں رائج جادو وغیرہ سے احتیاط اور علاج کے بعض غیر شرعی طریقے
- 344 ۱۔ برصغیر میں رائج جادو سے احتیاط کے بعض غیر شرعی طریقے
- 345 ۲۔ تعویذ گندوں کے بیوپاریوں اور عاملوں کی بدبختی
- 346 ۳۔ بانی پر دم وغیرہ کرنے کے کاروبار اور عوام کی جہالت کی انتہاء
- 350 ۴۔ عوام کی خیر خواہی کی آڑ میں فریب
- 351 ۵۔ شبہ قرآن شفا ہے، لیکن؟
- 354 ۶۔ نام نہاد پیروں اور بزرگوں کی شعبدہ بازیوں کی حقیقت
- 360 ۷۔ جنوں کے سوار ہونے یا گھر میں بسیرا کر لینے کی حقیقت
- 360 ۸۔ بعض نجی حالات اور واقعات بتانے کی حقیقت
- 361 ۹۔ ہم غیب اور کل کی خبریں بتانے کا باطل دعویٰ اور عاملوں کی ستم ظریفی
- 362 ۱۰۔ جنوں اور روحوں کو قبضہ میں کرنے اور انہیں حاضر کرنے کے جھوٹے دعوے
- 369 ۱۱۔ فریبی عاملوں کے نرغہ میں پھنس جانے کے بعض دنیاوی نقصانات

10. آسیب کے شرعی طریقہ علاج کی بعض صورتیں 286
- ۱۔ جنات کو سمجھانا بھگانا 286
- ۲۔ جنوں کو برا بھلا کھنا، ڈرانا و ہمکانا اور مارنا پیٹنا 287
- ۳۔ ذکر الہی اور تلاوت قرآن کے ذریعہ مدد طلب کرنا 288
11. معنوی دواؤں (تعویذ اور دم) سے جادو کا علاج 290
- تعویذ اور دم کی تعریف 290
12. دم اور تعویذوں کے ذریعہ علاج 291
13. نزول قرآن کا مقصد لٹکانا نہیں، بلکہ حصول نصیحت ہے 302
14. قرآنی تعویذ لٹکانے کے دینی نقصانات 302
15. مسنون دعاؤں سے دم (جھاڑ پھونک) کرنا 305
- جھاڑ پھونک کا حکم 305
16. دم اور جھاڑ پھونک کے جواز کی شرائط 314
17. کیا واقعی جن اور جادو اتارنے کے نشرہ (منتر) سے آسیب اور جادو اتر جاتے ہیں 316
18. تعویذ، دم اور جھاڑ پھونک پر اجرت طلب کرنا 322
19. بعض مخصوص وعائیں، اذکار مسنونہ اور وظائف 326
- ۱۔ جبرئیل علیہ السلام کا دم 326
- ۲۔ جادو اور دیگر امراض کے لئے مسنون دم 327
- ۳۔ جادو سے شفا کا عمومی علاج 328
- ۴۔ جادو کے سبب جماع سے رک جانے کا علاج 329
- ۵۔ خوف اور وہم میں مبتلا شخص کا علاج 331
- ۶۔ جادو سے کاروبار تباہ ہو جانے، بد مزاجی، ذہنی ہیجان اور باہمی عداوت کا علاج 331

12. جادو اور جنوں کو دور کرنے کے بعض غیر شرعی طریقے 371
- ۱۔ منکرات کے ذریعہ علاج 371
- ۲۔ جنوں کی خوشنودی اور رضامندی حاصل کرنا 371
- ۳۔ جادو گروں کا جنوں اور شیاطین سے مدد و استعانت طلب کرنا 373
- ۴۔ غیر اللہ کی قسم دلا کر علاج کرنا 373
- ۵۔ سوار ہونے والے جن کو قید کروا دینا 374
- ۶۔ جنوں کو جلا کر بھسم کرنا، انہیں سزا دینا اور قتل کرنا 374
- ۷۔ بعض غیر مسنون مجربات کو اپنانا 374
13. غیر شرعی علاج کے طریقوں کو اپنانے کی ممانعت 382
- اختتامیہ 384
- مراجع و مصادر 385
- بعض مقتدر علماء کی تقریظات 396

عرض ناشر

لَحْمُ ذَلِيلِهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ؛ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ، مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَالصَّحَابَةِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ!

یہ تحریر کتاب کے مؤلف غازی عزیز مبارک پوری حفظہ اللہ ایک مشہور علمی خاندان کے گل
جامع الترمذی کی مشہور شرح تحفۃ الأوحی کے مؤلف علامہ عبدالرحمن مبارک پوری
رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں سے ایک کتاب ہے۔ بہت سی کتابوں کے مؤلف ہیں اور سعودی عرب کے صنعتی شہر الجبیل میں ایک
تعمیراتی ادارہ کے پلاننگ ڈیپارٹمنٹ میں ایک شعبہ کے انچارج ہیں۔ کچھ عرصہ قبل انہوں نے
اس کتاب سے اس کتاب کا ایک نسخہ مجھے تحفۃً ارسال کیا۔ کتاب پر نگاہ پڑتے ہی میں نے اس کو
پڑھنے کا فیصلہ کر لیا اس لئے کہ اس میں ایک نہایت اہم اور سلگتے ہوئے موضوع پر قلم اٹھایا گیا
تھ۔ بن نچہ میں غازی صاحب کا شکریہ ادا کرنے اور ان سے بالمشافہ ملاقات کے لئے ان کی
ملاقات کے لئے عازم سفر ہوا اور مولانا کو توقعات کے مطابق ہی پایا۔ مولانا موصوف نے نہ
صرف میری فرمائی بلکہ بخوشی کتاب کی طباعت کی اجازت بھی دے دی۔

قرآن و حدیث سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچتی ہے کہ جادو اور آسیب وغیرہ کی ایک ناقابل
فیقت ہے۔ جادو کرنے والے عالمین اور معصوم انسانوں کو اپنی مشق ستم کا نشانہ بنانے والے
مشرک، ظلم اور جھوٹ کی بنیاد پر ان افعال شنیعہ کا ارتکاب کرتے ہیں۔ دین اسلام کی ہمہ
جہت خوبیوں اور صفات میں سے ایک نمایاں خوبی یہ بھی ہے کہ ہمارے دین نے ہمیں بحمد اللہ زندگی
کے میدان میں بھی رہنمائی کے بغیر نہیں چھوڑا۔ جادو اور آسیب کے علاج اور بچاؤ کے سلسلہ میں
مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے مگر برصغیر کے ممالک میں بے حد دکھ بھری اور افسوسناک
حالات دیکھنے میں آتی ہے کہ تہذیب و تمدن سے عاری، اخلاقیات و اسلامیات سے بے بہرہ

جادو اور اس کی حقیقت

سحر انسان کے لئے ایک ناگہانی آفت و مصیبت سے کسی طرح کم نہیں ہوتا۔ یہ بیشتر انسان کی قوتِ تخیل پر اثر انداز ہوتا ہے، جس کے بگڑ جانے کی وجہ سے انسان کا اندرونی نظام مختل ہو جاتا ہے اور یہی ساحر کا اصل مقصد بھی ہوتا ہے کہ وہ مسحور کے تمام نظامِ عصبی کو مختل کر کے چھوڑے۔ ساحر جو مخصوص کلماتِ سحر پڑھتا ہے وہ اپنی شدت و جودت نیز غیر طبعی اور غیر تدریجی قوت کے اعتبار سے مسحور کی روح و جسم دونوں میں طوفان و ہیجان برپا کر دیتے ہیں لیکن اس بارے میں یقینی طور پر کچھ کہنا محال ہے کہ ساحر کے منہ سے نکلے ہوئے بعض کلمات بلا واسطہ مسحور کے جسم پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں؟ بعض علماء کی رائے یہ ہے کہ چونکہ ساحروں، جنوں اور شیاطین کی جبلت میں فسادِ نظم کا مادہ پایا جاتا ہے لہذا جب مسحور کی تدبیر جسم ان کے تابع ہو جاتی ہے تو اس کی فکر و عقل، قلب و احساس اور نظر اس کا ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔ پھر حسب اختیار الہی ساحر اس کے قوائے جسمانی کو اپنی منشا کے مطابق استعمال کرتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر اس کے قویٰ بھی ساحر کی مرضی کے مطابق عمل شروع کر دیتے ہیں۔ مثلاً امراض یا تکالیف یا خطب یا جنون وغیرہ کا لاحق ہو جانا، حتیٰ کہ مسحور خود کو چاروں سمتوں، چاروں مادوں اور چاروں خلطوں سے جکڑا ہوا محسوس کرنے لگتا ہے۔

”شاہکار اسلامی انسائیکلو پیڈیا“ کے مرتب جناب قاسم محمود صاحب لکھتے ہیں: ”جادو کے متعلق یہ بات سمجھنی چاہئے کہ اس میں دوسرے شخص پر اثر ڈالنے کے لئے شیاطین یا ارواحِ خبیثہ یا ستاروں کی مدد مانگی جاتی ہے..... جادو دراصل ایک نفسیاتی اثر ہے جو نفس سے گزر کر جسم کو بھی اسی طرح متاثر کر سکتا ہے جس طرح جسمانی اثرات جسم سے گزر کر نفس کو متاثر کرتے ہیں، مثلاً خوف ایک نفسیاتی چیز ہے مگر اس کا اثر جسم پر یہ ہوتا ہے کہ رو نگئے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بدن میں

کپکپاہٹ سی ہو جاتی ہے۔ دراصل جادو سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی، مگر انسان کا نفس اور اس کے حواس اس سے متاثر ہو کر یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ حقیقت تبدیل ہو گئی ہے۔“ (۱)

سحر کی تعریف:- مشہور انگلش ڈکشنری ”کیسل“ میں جادو کی تعریف اس طرح بیان کی گئی ہے: ”واقعات پر اثر انداز ہونے یا ان کو قابو میں کرنے کے لئے مافوق الفطرت قوتوں کو استعمال کرنے کے مزمومہ فن کا نام جادو ہے۔“ (۲)

جب کہ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں جادو کی یہ تعریف بیان کی گئی ہے: ”یہ وہ مذہبی عبادت یا عمل ہے جس کے بارے میں گمان کیا جاتا ہے کہ یہ بنی آدم یا قدرتی واقعات پر عام انسانی حلقہ سے ماوراء بیرونی پُراسرار قوتوں تک رسائی کے ذریعہ اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ بہت سے مذہبی نظاموں کا مرکز ہے، متعدد غیر نوشتہ تہذیبوں میں بھی اس کا مرکزی معاشرتی کردار رہا ہے۔“ (۳)

عربی لفظ ”سحر“ میں سین کو کسرہ (یعنی زیر) ہے۔ جادو گر کے بعض مخصوص کلمات یا گرہ لگانے کے عمل یا ان دواؤں یا ان چیزوں کو جن کے ذریعہ جادو کیا جاتا ہے، نیز گرہوں (گنڈوں) میں پھونکنے وغیرہ کو جادو کہا جاتا ہے، جنہیں ساحر عموماً جنوں اور شیطانوں سے سیکھتا ہے۔ جادو وہ ہے جو لوگوں کو سحر زدہ کر دے۔ اس کو جادو اس لئے کہتے ہیں کہ جادو گر اسے خفیہ طریقوں سے کرتا ہے۔

امام ابنِ قدامہ المقدسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”جادو وہ گرہ یا منتر یا کلام ہے جو پڑھایا لکھا جاتا ہے یا کچھ دوسرے طریقوں سے عمل کیا جاتا ہے اور جو سحر زدہ شخص کے بدن یا اس کے دل یا

۱۔ اسلامی انسائیکلو پیڈیا ص ۵۸۸

۲۔ کیسل کونسنس انگلش ڈکشنری ص ۸۱۴

۳۔ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا ۶۷۱/۷

دماغ پر بلا واسطہ اثر انداز ہوتا ہے۔“ (۴)

علامہ راغب اصفہانی رحمہ اللہ وغیرہ کا قول ہے: ”سحر کا اطلاق کئی معانی پر ہوتا ہے: اڈل: جو مہربان ہونے اور بکھرنے یا ریزہ ریزہ ہونے سے عبارت ہے۔ چنانچہ اس معنی میں کہا جاتا ہے: میں نے بچہ پر جادو کرویا، یعنی اسے دھوکہ سے اپنی طرف مائل کر لیا۔ ہر وہ شخص جو کسی چیز کو مائل کر لے اسے کہا جائے گا کہ اس نے جادو کر دیا۔ شعراء اس کا اطلاق جادو بھری آنکھوں (اور نگاہوں) پر بھی کرتے ہیں، کیوں کہ وہ نفوس کو مائل کرتی ہیں۔ اس کا اطلاق اطباء کے قول: جادو گرانہ مزاج پر بھی ہوتا ہے۔ اس کا یہ معنی اللہ عزوجل کے اس کلام میں بھی مذکور ہے: ﴿بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مِّنْ سَٰخِرُونَ﴾ (۵) [بلکہ ہم لوگ ایک سحر زدہ قوم ہیں]۔ اس کا یہ معنی حدیث نبوی میں بھی یوں مذکور ہے: ”إِنَّ مِنَ الْبَيِّنَاتِ لِسِحْرًا“ [کسی کی بیان میں جادو ہوتا ہے]، دوم: جو قریب اور حقیقی چیزوں کے تخیل (خیال بندہ جانا) وغیرہ کے وقوع سے متعلق ہے اور جسے شعبہ باز نظر بندی اور ہاتھ کی صفائی کے ذریعہ کرتے ہیں۔ اسی طرف اللہ تعالیٰ کے ان فرامین میں اشارہ ہے: ﴿يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى﴾ (۶) [موسیٰ علیہ السلام کو] ان کے جادو سے یہ خیال بندھا کہ ان کی لائٹیاں اور رسیاں (سانپ بن کر) دوڑ رہی ہیں] اور ﴿سَاحِرُونَ أَعْيُنَ النَّاسِ﴾ (۷) [لوگوں کی آنکھوں پر (نظر بندی کر دی یا) جادو کر دیا]۔ اسی معنی میں انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو جادو گر کہا تھا۔ اس قسم کی شعبہ بازی کے لئے جادو گر کسی خاص چیز کی مدد لیتے ہیں، مثلاً وہ پتھر جس میں لوہے کو اپنی طرف کھینچنے کی صفت ہوتی ہے جسے مقناطیس کہتے ہیں، وغیرہ۔ سوم: جس میں جادو گر شیاطین کے ساتھ قربت حاصل ہونے کے باعث ان کا تعاون حاصل کرتا ہے۔

۴۔ المغنی ۱۵۰/۱۸ والکافی لابن قدامة ۱۶۴/۳

۵۔ سورة الحجر: ۱۵

۶۔ سورة طه: ۶۶ ۷۔ سورة الأعراف: ۱۱۶

اسی طرف اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں اشارہ کیا گیا ہے: ﴿وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾ (۸) [البتہ شیطانوں نے کفر کیا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے]۔ چہارم: جادو گروں کے دعویٰ کے مطابق وہ ستاروں کو سامنے رکھ کر، اور ان کی روحانیت کے نزول سے اسے حاصل کرتے ہیں۔“ (۹)

سحر کا اطلاق اس چیز یا آلہ پر بھی ہوتا ہے جسے ساحر اپنی مراد اور مقصد کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اس کا اطلاق جادو گر کے عمل پر بھی ہوتا ہے۔ آلہ سحر کبھی معنوی ہوتا ہے، مثلاً گنڈوں میں منتر پڑھ کر پھونکنا، اور کبھی حسی ہوتا ہے، مثلاً کسی سحر زدہ کی صورت پر صورت کشی کرنا، اور کبھی اس میں حسی اور معنوی دونوں امور جمع ہوتے ہیں۔ آلہ سحر کی یہ آخری صورت انتہا کو پہنچی ہوئی ہوتی ہے۔ سحر کے متعلق علماء کی مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ بعض نے کہا ہے کہ اس میں کسی چیز کے متعلق خیال بندہ جاتا ہے یا رائے قائم ہو جاتی ہے، اس کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔ اس قول کو شوافع میں سے امام جعفر استر باذی رحمہ اللہ نے، احناف میں سے امام ابو بکر رازی رحمہ اللہ نے اور ظاہر یہ میں سے امام ابن حزم رحمہ اللہ اور ایک جماعت نے پسند کیا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”صحیح تر بات یہ ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے۔ جمہور ائمہ کے نزدیک یہ امر قطعی ہے۔ بیشتر علماء بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ اور کتاب اللہ اور مشہور صحیح سنت رسول بھی اس پر دلالت کرتی ہیں۔“ (۱۰)

امام ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”جادو کی حقیقت (مسلم) ہے۔ چنانچہ یہ قتل اور بیمار کرنا

۸۔ سورة البقرة: ۱۰۲

۹۔ کذا فی فتح الباری ۲۲۲/۱۰

۱۰۔ کذا فی فتح الباری ۲۲۲/۱۰

مؤثر بھی ہے لیکن کسی چیز کی ہیئت بدل جانا یا ساکن کا حرکت میں آ جانا یا متحرک کا ساکن ہو جانا، یہ صرف خیالی باتیں ہیں، ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔“ چنانچہ جہاں تک چیزوں کی تبدیلی یا ساکن کے حرکت میں آنے یا متحرک کے سکون میں آنے کے اعتبار سے جادو کی تاثیر کا تعلق ہے تو اس بارے میں جادو قطعاً غیر مؤثر ہے لیکن جادو گر جادو کے ذریعہ سحر زدہ شخص پر اس طرح اثر انداز ہوتا ہے کہ اسے ساکن چیز متحرک اور متحرک ساکن نظر آنے لگتی ہے۔ جادو کا یہ اثر بہت زیادہ عام ہے اور صرف یہی اس کی حقیقت ہے لہذا جادو سحر زدہ کے جسم، عقل اور حواس پر اثر انداز ہوتا ہے اور کبھی کبھی تو اسے ہلاک بھی کر دیتا ہے۔“ (۲۲)

سحر کی تاریخی حیثیت

سحر کی ابتدا کب، کس دور میں اور کس جگہ سے ہوئی اس بارے میں وثوق کے ساتھ کچھ کہنا بہت دشوار ہے۔ جادو قدیم زمانوں سے آج تک ہر دور میں ہر جگہ نظر آتا ہے، حتیٰ کہ آسٹریلیا کے قبائلی لوگوں (Aborigines)، امریکہ کے قدیم باشندوں (Red Indians)، وسطی افریقہ کے قبائلیوں (Azande & Cewa)، قدیم مصریوں، یونانیوں، رومیوں، بابل و نینوا کے باشندوں، کلاہاری سانیوں، مالڈیپی، انڈمانی اور نکوباری جزائر یوں، فرانسیسی، نیز جرمنی، اٹلی، ہندوستان، پاکستان، نیپال، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، ملیشیا، سری لنکا، چین، برما اور جاپان وغیرہ کے باشندوں میں زمانہ قدیم سے آج تک سحر کسی نہ کسی شکل میں ضرور موجود رہا ہے۔

اسلامی انسائیکلو پیڈیا کے مرتب جناب قاسم محمود صاحب لکھتے ہیں:

”یہ علم (جادو) ہر زمانہ میں ہر قوم کے افراد کے عقیدہ میں داخل رہا ہے، اور مختلف اشخاص ہر جگہ اس کا دعویٰ کرتے چلے آئے ہیں۔ قدیم مصر کے پجاری اس دعویٰ پر اپنی عبادت اور مذہب کی بنیاد رکھتے تھے۔ قدیم مصری، بابلی، ویدک اور دیگر روایتوں میں دیوتاؤں کی طاقت کا ذریعہ بھی جادو ہی کو خیال کیا جاتا تھا۔ یورپ میں باوجود عیسائیت کی اشاعت کے جادو کا رواج برابر جاری رہا، اور افریقہ میں اب تک ایسے ڈاکٹر موجود ہیں جو جادو کے علاج کا صرف دعویٰ ہی نہیں کرتے بلکہ ان کے دعوؤں کو حبشی لوگ عملاً تسلیم کرتے اور ان سے خائف رہتے ہیں۔“ (۲۵)

اور انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں ہے: